

زبان میری ہے بات اُن کی

- ۱۲ اکتوبر جمہوریت کے لیے سیاہ ترین دن تھا۔ (شہباز شریف)
- تب حکمرانوں کی سیاہ کاریوں کی وجہ سے ایوان اقتدار میں زلزلہ آیا تھا۔
- عوام نے روشن خیال، ترقی پسند قیادت کا انتخاب کیا۔ (شوکت عزیز)
- اور قیامت خیز زلزلہ آگیا۔
- مشکل گھڑی میں پاکستانی عوام کے شانہ بشانہ ہیں۔ (یہودی تنظیم)
- ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ۔ (القرآن)
- زلزلے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ۸ ہزار سے بڑھ گئی۔ ۳۰ لاکھ بے گھر۔ (ایک خبر)
- بہن سے بھائی پچھڑا ہے اور کوئی پرسان حال نہیں
- ملبوں سے لاشے نکلے ہیں یہ قیامت ہے بھونچال نہیں
- اللہ تعالیٰ کی ناراضی کی وجہ سے زلزلہ آیا۔ (چودھری شجاعت حسین)
- یہ بات اپنے روشن خیال حکمرانوں کو بتائیں جو بسنت اور مرتھن پر ناچ گانے کا اہتمام کرتے ہیں۔
- بلبلے میں دبی آزاد کشمیر یونیورسٹی کی طالبات کا دوروز تک موبائل پر رابطہ رہنے کے بعد منقطع ہو گیا۔ (ایک خبر)
- آخر سانس کی ڈوری ٹوٹ گئی۔
- حکومت کی روشن خیال پالیسی سے معاشرے میں گھٹن کم ہوئی۔ (گورنر پنجاب خالد مقبول)
- اور قبر کی گھٹن میں اضافہ ہو گیا!
- پاک اسرائیل تعلقات کو مذہبی نہیں سیاسی طور پر دیکھنا چاہیے۔ (یزدانی گیلانی)
- مگر علامہ اقبال کہتے ہیں:
- ”جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی“
- حکومت مدارس کے حوالے سے امریکی دباؤ کی مزاحمت کر رہی ہے۔ (اعجاز الحق)
- آپ کے پاس تو کہتے ہیں۔ ہم پر کسی کا کوئی دباؤ نہیں۔
- قابل تحسین کون؟ امدادی سامان لوٹنے والے..... یا امدادی کارروائیوں میں شریک گدھے اور خچر! (ایک سوال)
- بلا تیرہ!